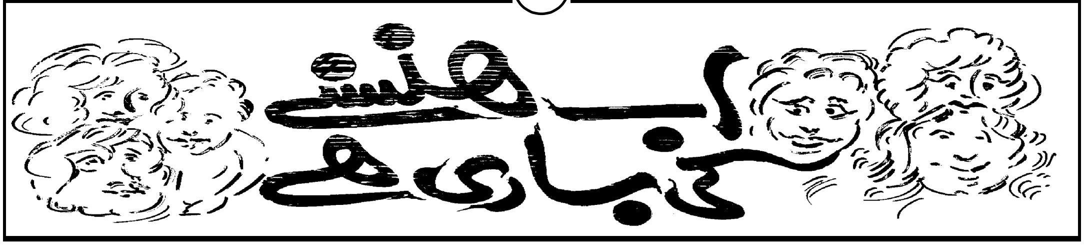


- ایک شخص: میرے گھر میں میرا حکم چلتا ہے۔ میں کہتا ہوں پانی لے آؤ۔
بیوی فوراً گرم پانی لے آتی ہے۔
دوست: گرم کیوں؟
شخص: گرم پانی سے برتن اچھے دھلتے ہیں۔
- بیگم ہم ہوٹل میں کھانا کھائیں گے؟
بیوی: کیوں، کیا گھر کا کھانا پسند نہیں آتا؟
شوہر: کھانا تو پسند آتا ہے، لیکن آدمی روز برتن دھوتے دھوتے تھک بھی تو جاتا ہے!
- اس دعا کو ۳۳ بار زور اور سے پڑھنے سے آپ کے پیسے میں برکت ہوگی۔ آپ کے پاس ہمیشہ پیسہ رہے گا۔ دعا ہے اللہ کے نام پر دے دے۔
- پاگل: ڈاکٹر صاحب میں خود کو خدا سمجھنے لگا ہوں۔
ڈاکٹر: یہ پرابلم کب سے ہے؟
پاگل: جب سے میں نے یہ دنیا بنائی ہے۔
مرسلہ: شیرین بنت نواب الدین قاضی، دھولیہ
- ایک شاعر کو کسی جرم میں پولیس نے گرفتار کرلیا۔ عدالت میں پیشی کے وقت جج نے شاعر سے پوچھا.... کیا تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتے ہو....؟''
شاعر نے جواب دیا.....جی ہاں۔
ایک تازہ غزل کہنا چاہتا ہوں۔
مرسلہ: پیرزادہ معراج الدین، کشمیر
- افسر: آج میرے اوپر سے بس گزر گئی۔
اطہر: حیرت سے تم زندہ کیسے رہے؟
افسر: یار دراصل میں پل کے نیچے کھڑا تھا۔
- باپ: بیٹا! کان پکڑ کر اُٹھ بیٹھ کیوں کر رہے ہو؟
بیٹا: آپ نے تو کہا تھا کہ جو اسکول میں کرو، وہ گھر پر بھی کرو۔
مرسلہ: اقرار مصدق قاضی، دھولیہ
- بیوی (شوہر سے): میں تم سے جو کچھ بھی کہتی ہوں تم ایک کان سے سُن کر دوسرے کان سے نکال دیتے ہو۔
شوہر: اور میں تم سے کچھ بھی کہتا ہوں تم دونوں کان سے سُن کر منھ سے نکال دیتی ہو۔
مرسلہ: ثانیہ مصدق قاضی، دھولیہ
- آدمی دکاندار سے: ''بھائی ذرا مچھر مارنے کی دوا دینا۔''
دکاندار: ''یہ لو دو روپے کی۔''
آدمی: ''ارے اِس کا استعمال تو بتاؤ؟''
دکاندار: ''مچھر کو پکڑو اور اُس کے منھ میں ڈال دو۔''
مرسلہ: اقرار مصدق قاضی ہزار کھولی، دھولیہ
- ایک محفل میں کچھ لوگ اپنے بچپن کی خواہشات کا ذکر کر رہے تھے۔ ایک وکیل کی باری آئی تو اس نے کہا: ''میری خواہش تھی کہ میں بڑا ہو کر ڈاکو بن جاؤں۔''
حاضرین میں سے ایک صاحب بولے: ''پھر تو آپ خوش نصیب ہیں ورنہ ہر شخص کی خواہش کب پوری ہوتی ہے۔''
- استاد کلاس میں بجلی کے بارے میں پڑھا رہے تھے۔ ''فرض کرو کہ میں پنکھے کا بٹن آن کروں اور پنکھا نہ چلے تو اس کا کیا مطلب ہوا؟''
شاگرد نے جواب دیا: ''سر یہ کہ آپ نے بجلی کا بل نہیں ادا کیا۔''
مرسلہ: قمر الدین معین الدین شیخ، جلگاؤں، مہاراشٹر
- احمد ریسٹورینٹ کے بیرے سے: کتنا بکواس مٹر پنیر ہے۔ میں نہیں کھاؤں گا۔ بلاؤ اپنے منیجر کو۔
بیرا: کوئی فائدہ نہیں ہے، وہ بھی نہیں کھائیں گے۔
مرسلہ: محمد آفتاب عالم، دھنباد، جھارکھنڈ